Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
فون ۴۹ ۴۴
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت ۲۰ پیسے

نمبر ۱۶۵	۹ جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ ۔ ۲۱ وفا ۱۳۵۱ھش ۔ ۲۱ جولائی ۱۹۷۲ء	جلد ۶۱/۲۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۰ وفا۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ سردرد کی تکلیف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب التزام کیساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سیرالیون میں ہمارے ڈاکٹر مکرم محمد حسن صاحب نصرت جہاں کلینک نمبر ۳ روکوپیر گزشتہ سال سے بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں انکو جون کے آخری ہفتہ میں گردہ کی اچانک دوبارہ تکلیف بڑی شدت سے ہوئی۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم بشیر احمد صاحب شمس امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون ڈاکٹر صاحب کو علاج کیلئے ہمبرگ مغربی جرمنی لے جا رہے ہیں۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ جلد واپس سیرالیون پہنچ کر اپنے مفوضہ فرائض پہلے کی طرح خوش اسلوبی سے سرانجام دینے لگیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

خدا تعالیٰ سے قربانیوں کے قبول کئے جانے کی دعا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" میں ادائیگی کرنے والے مخلصین کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں:۔

"دعائیں کرو اور کرتے رہو کہ اے خدا! ہم تیرے عاجز بندے تیرے حضور یہ حقیر قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ تو اپنے فضل اور رحم سے ان قربانیوں کو قبول فرما اور تو ہمیں اپنی رضا کی جنت میں داخل فرما۔ سعی مشکور ہو ہماری۔ وہ سعی نہ ہو جو ہمارے منہ پر ماردی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا مال ہم اسکے حضور پیش کرتے ہیں۔ اس کا احسان ہے کہ وہ ہماری طرف سے قبول کرلیتا ہے۔"

دوستو! اس الٰہی تحریک میں اپنی مالی استطاعت کے مطابق فراخدلی سے حصہ بھی لیجئے اور دعاؤں میں بھی لگے رہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا نے ارادہ کیا کہ نئی زمین اور نیا آسمان بناوے۔ وہ کیا ہے نیا آسمان اور کیا ہے نئی زمین؟

نئی زمین وہ پاک دل ہیں جنکو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے۔ نیا آسمان وہ نشان ہیں جو باذنِ الٰہی ظاہر ہو رہے ہیں

"مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ اس زمانہ میں جس طرح خدا تعالیٰ قریب ہو کر ظاہر ہو رہا ہے اور صدہا امور غیب اپنے بندہ پر کھول رہا ہے اس زمانہ کی گذشتہ زمانوں میں بہت ہی کم مثال ملے گی۔ لوگ عنقریب دیکھ لیں گے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا چہرہ ظاہر ہوگا گویا وہ آسمان سے اُترے گا۔ اُس نے بہت مدّت تک اپنے تئیں چھپائے رکھا اور انکار کیا گیا اور چُپ رہا۔ لیکن وہ اب نہیں چھپائیگا اور دُنیا اسکی قدرت کے وہ نمونے دیکھے گی کہ کبھی اُنکے باپ دادوں نے نہیں دیکھے تھے یہ اسلئے ہوگا کہ زمین بگڑ گئی اور آسمان و زمین کے پیدا کرنیوالے پر لوگوں کا ایمان نہیں رہا۔ ہونٹوں پر اُس کا ذکر ہے لیکن دل اُس سے پھر گئے ہیں اسلئے خدا نے کہا کہ اب مَیں نیا آسمان اور نئی زمین بناؤنگا۔ اِس کا مطلب یہی ہے کہ زمین مر گئی یعنے زمینی لوگوں کے دل سخت ہو گئے گویا مر گئے کیونکہ خدا کا چہرہ اُن سے چھپ گیا اور گذشتہ آسمانی نشان سب بطور قصّوں کے ہو گئے۔ سو خدا نے ارادہ کیا کہ وہ نئی زمین اور نیا آسمان بناوے۔ وہ کیا ہے نیا آسمان؟ اور کیا ہے نئی زمین؟ نئی زمین وہ پاک دل ہیں جن کو خدا اپنے ہاتھ سے تیار کر رہا ہے جو خدا سے ظاہر ہوئے اور خدا اُن سے ظاہر ہوگا۔ اور نیا آسمان وہ نشان جو اس کے بندے کے ہاتھ سے اُسی کے اِذن سے ظاہر ہو رہے ہیں لیکن افسوس کہ دُنیا نے خدا کی اس نئی تجلّی سے دشمنی کی۔ اُن کے ہاتھ میں بجز قصّوں کے اور کچھ نہیں اور اُنکا خدا اُن کے اپنے ہی تصوّرات ہیں۔ دِل ٹیڑھے ہیں اور ہمّتیں تھکی ہوئی ہیں اور آنکھوں پر پردے ہیں۔ دُوسری قومیں تو خود حقیقی خدا کو کھو بیٹھی ہیں اُن کا کیا ذکر ہے جنہوں نے انسانوں کے بچّوں کو خدا بنا لیا مسلمانوں کا حال دیکھو کہ وہ کس قدر اُس سے دُور ہو گئے ہیں ... کیا اُن کو یاد ہے کہ اسلام کن مصیبتوں کے نیچے کُچلا گیا اور دوبارہ تازہ کرنے کے لئے خدا کی عادت کیا ہے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر مَیں نہ آیا ہوتا تو اُن کے اسلامی حمایت کے دعوے کسی قدر قابلِ قبول ہو سکتے لیکن اب یہ لوگ خدا کے الزام کے نیچے ہیں کہ حمایت کا دعوٰی کرکے جب آسمان سے ستارہ نکلا، تو سب سے پہلے منکر ہو گئے۔ اب وہ اُس خدا کو کیا جواب دیں گے جس نے عین وقت پر مجھے بھیجا ہے مگر ان کو تو کچھ پروا نہیں، آفتاب دوپہر کے نزدیک آگیا ابھی اُن کے نزدیک رات ہے۔ خدا کا چشمہ پھوٹ پڑا مگر ابھی وہ بیابان میں رو رہے ہیں۔ اُس کے آسمانی علوم کا ایک دریا چل رہا ہے لیکن ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶ تا ۸)

پبلشر مسعود احمد دہلوی ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی تمام بنی نوع انسان کیلئے کامل اعلیٰ اور حسین نمونہ ہے

اسوہ نبی سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر اُمید رکھتا، یوم آخر پر ایمان لاتا اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہے

مخاطب کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا قائل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے اُسے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اُخروی زندگی کا قائل کرو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ر احسان ۱۳۵۱ہش مطابق ۱۶ر جون ۱۹۷۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاھد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (النحل: ۱۲۶)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝

(الانبیاء: ۴۹-۵۰)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

(الاحزاب: ۲۲)

اور اس کے بعد فرمایا:

پچھلے دنوں گرمی کی وجہ سے مجھے کافی تکلیف رہی ہے۔ شروع میں تو دورانِ سر کی بہت تکلیف رہی چنانچہ چکروں کے احساس کا یہ عالم تھا کہ بستر پر اُٹھکر بیٹھتا تھا تو ساری دُنیا گھوم جاتی تھی۔ اسی طرح جب لیٹتا تھا تو زمین و آسمان چکر کھانے لگتے تھے۔

چکروں کی تکلیف

اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی آرام آگیا ہے۔ لیکن کچھ تو بیماری کی وجہ سے ضعف پیدا ہو گیا اور کچھ دوائیں جو چکر دُور کرنے کے لئے دی گئی تھیں، انہوں نے اتنا ضعف پیدا کیا کہ ضعف پیدا کرنے میں ان کا مقابلہ کوئی اور دوائی شاید کم ہی کرتی ہو۔

یہ گرمی جو میری بیماری بن چکی ہے، اس کی تکلیف تو ابھی تک جاری ہے۔ لیکن چونکہ چند دنوں تک ربوہ سے باہر جانے کا ارادہ ہے، اس لئے دل نے یہ نہیں چاہا کہ اس جمعہ سے بھی غیر حاضر ہو جاؤں اور اپنے بھائیوں اور دوستوں سے ملاقات نہ کروں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے

کہ وہ ہر آن اور ہر لحظہ اہل ربوہ کا حافظ و ناصر ہو اور اس کے فرشتے ہمیشہ اہل ربوہ (مرد و زن) کی مدد کے لئے تیار رہیں۔ میری آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ آپ میری حاضری میں بھی دعائیں کرتے رہیں کہ میں بھی خدا تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں رہوں اور اس کی مدد اور نصرت میرے بھی شاملِ حال رہے۔

ایک لمبا مضمون ذہن میں آیا تھا جس کی میں آج مختصراً ابتدا کر دینا چاہتا ہوں۔ گزشتہ جمعہ جس دوست کو میں نے خطبہ پڑھنے کے لئے کہا تھا، انہیں یہ بھی ہدایت دی تھی کہ وہ سات منٹ سے زیادہ کا خطبہ نہ دیں۔ اب یہی پابندی خود اپنے اوپر کس حد تک عاید کر تا ہوں یا کر سکتا ہوں، یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن میری کوشش یہی ہوگی کہ بہت ہی مختصر خطبہ دوں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

آیت کے اس مختصر سے فقرے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ دوسرے لوگ جو آپ سے اختلاف رکھتے ہیں، اُن سے تبادلۂ خیالات کرتے ہوئے اُن کے نقطۂ نگاہ اور ان کی ذہنیت کے لحاظ سے جو سب سے اچھا جواب اور اچھی دلیل ہے، اس کی رُو سے تم ان کو مخاطب کیا کرو۔ اور ان سے تبادلہ خیال کیا کرو۔

وجادلھم بالتی ھی احسن سے ہمیں

تین باتوں کا عِلم

ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ جہاں تک مذاہب کا سوال ہے اور جہاں تک منکرینِ اسلام کا سوال ہے، مخالفین اور منکرین کا صرف ایک گروہ نہیں بلکہ ان کے ایک سے زائد گروہ پائے جاتے ہیں۔ کوئی کسی جہت سے اسلام کی مخالفت کرتا ہے کوئی کسی وجہ سے اس کا انکار کرتا ہے۔ گویا کئی وجوہ سے اسلام کا انکار اور مخالفت ہوتی ہے۔

غرض ایک تو یہ بات معلوم ہوئی کہ جہاں تک مخالفینِ اسلام کا تعلق ہے وہ ہمیں ایک سے زائد خیالات اور ایک سے زائد اختلافات رکھنے والے نظر آئیں گے۔

دوسری بات جس کا اس حصہ آیت سے پتہ لگتا ہے، وہ یہ ہے کہ ہر قسم کے گروہ کے ساتھ بحث کرنے کے لئے جن دلائل کی ضرورت تھی، وہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی ہدایت کی شکل میں مہیا کر دیئے ہیں۔

تیسری بات ہمیں یہ معلوم ہوتی ہے کہ ایک مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے اور اصلاح و ارشاد کے کام میں دوسرے شخص کے خیالات کا عِلم رکھے اور ان کو اپنی باتوں اور دلائل کے بیان میں مدنظر رکھے۔

اس تیسری بات میں در اصل دوسروں کے خیالات کا مطالعہ کا بھی حکم پایا جاتا ہے۔ ورنہ جب تک ہم ان کو سمجھ نہ جائیں، ہم کوئی دلیل نہیں دے سکتے۔

پس اس حصہ آیت میں ہمیں یہ تین چیزیں نظر آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تین باتیں بیان فرمائی ہیں اب آج اگرچہ یہ دُنیا

ماضی کی دُنیا

سے بڑی مختلف ہو چکی ہے تاہم اس بات میں کسی کو اختلاف نہیں کہ ایک سے زائد گروہ ہیں جو اپنی اپنی آراء رکھتے ہیں

یہ اختلافات ایک ہی زنجیر کی مختلف کڑیاں نہیں بلکہ شیطان کی بہت سی زنجیریں ہیں۔ جن میں اس نے اپنے ساتھیوں کو باندھ رکھا ہے۔ کسی کے دماغ میں اسلام کے خلاف ایک اعتراض پیدا کر دیا اور کسی کے دماغ میں کوئی دوسرا اعتراض پیدا کر دیا۔ جہاں تک ان مخالف گروہوں کا تعلق ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ یعنی وہ گروہ جس طرح پہلے زمانے میں تھے اُسی طرح آج بھی ہیں۔ اگر کوئی فرق پڑا ہے تو شاید مقدار میں یعنی کمیّت میں پڑا ہے۔ ایسے گروہ زیادہ ہو گئے ہیں کم نہیں ہوئے۔ کیونکہ انسان نے جب مختلف دنیوی ترقیات کیں تو اس کے دماغ میں مذہب کے خلاف مختلف اعتراضات بھی پیدا ہوئے۔

جہاں تک مذہب کا سوال ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد حقیقی معنی میں ایک ہی مذہب ہے یعنی مذہب اسلام۔ اس لئے ہم جو احمدی ہیں اور جن پر ساری دنیا کی

اصلاح وارشاد کی ذمہ داری

ہے۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ اسلام کے مخالفین کس قسم کے لوگ ہیں۔ کوئی نئے خیالات کے لوگ تو پیدا نہیں ہو گئے۔ وغیرہ وغیرہ۔

پس ہمیں اپنی تبلیغ میں اور اصلاح وارشاد کے کام میں نئے سرے سے ایک جائزہ لینا ہوگا۔ اور اس کے ہمیں دو فائدے ہوں گے۔ ایک یہ کہ پہلے جائزہ کے وقت جو چیزیں سامنے آئی تھیں اور اب بھول چکی ہیں وہ پھر دوبارہ ہمارے سامنے آجائیں گی اور دوسرے یہ کہ جو نئے معترضین کے گروپ پیدا ہو چکے ہیں۔ وہ اب ہمارے سامنے آجائیں گے اور اس کے مطابق ہمیں نئے سرے سے اصلاح وارشاد کے کام کے لئے خود کو تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

تاہم یہ جو دو گروہ ہیں (یعنی نئے اور پرانے معترضین اسلام) ان کے متعلق ہمیں قرآن کریم ہی سے تلاش کرنی پڑے گی اور تلاش کرنی چاہیئے۔ انشاء اللہ ان کے متعلق قرآن کریم ہی سے ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ مختلف گروہ کیسے ہیں۔

یہ ایک لمبا مضمون ہے

آج کا یہ خطبہ اس کی تمہید ہے یا صرف یہی سمجھیں کہ میں آج اس کے بعض عنوان بیان کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں بھی دو ایسے گروہ تھے جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ ایک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے منکر تھے اور دوسرے وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے منکر بھی تھے۔ یا اللہ تعالیٰ کے منکر تو نہیں تھے مگر آخرت کے منکر تھے۔ دراصل جو شخص خدا تعالیٰ کا منکر ہوتا ہے۔ وہ ساتھ ہی آخرت کا منکر بھی ہوتا ہے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ خصوصاً یہودیوں میں جن کے متعلق قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ وہ اب بھی ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق کو پیدا کیا اور اس نے قانون بنا دیئے۔ وہ تو اتنی بڑی ہستی ہے۔ اُسے کیا پڑی ہے کہ زید یا بکر کے حالات کے متعلق ذاتی طور پر دلچسپی لے کر اس کا جو علم ہے اس کے مطابق وہ کام کرے اور احکام دے۔

بہر حال بیسیوں

غلط دلائل

ہیں جو ان کے ذہن میں آتے ہیں مثلاً وہ کہتے ہیں کہ "پرسنل گاڈ" نہیں۔ ام پرسنل گاڈ ہے یعنی ایسا خدا نہیں ہے جس کے ساتھ زید یا بکر یا میں اور آپ میں سے ہر ایک ذاتی تعلق پیدا کر سکے اور وہ اس کی ذاتی ضرورتوں کا خیال رکھتا ہو۔ اور اس کی دعاؤں کے نتیجہ میں اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل کرتا ہو۔

چنانچہ یہ جو آیت میں نے پڑھی ہے اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت کا ذکر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ہدایت جو حضرت موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے۔ وہ اصلی تورات میں موجود ہے۔ لیکن وہ ان لوگوں کے لئے ہدایت ہو سکتی ہے جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

کے مصداق ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو اپنے رب کے مقام کو پہچان کر اس کے سامنے عاجزانہ طور پر جھکتے ہیں اور

هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ

یعنی اُخروی زندگی اور اس کے متعلق جزا و سزا کا جو قانون ہے وہ اسے سمجھتے ہیں اور اس کا خوف ان پر طاری رہتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس ورلی مختصر اور ناپائیدار زندگی کے بعد ایک ابدی حیات ملتی ہے اور اس کے لئے

ہمیں نیک کام کرنے چاہئیں

تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے اپنی رضا کا سلوک کرے۔

پس اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ

۱۔ جو شخص خدا تعالیٰ کو نہیں مانتا یا

۲۔ جو شخص اُخروی زندگی پر ایمان نہیں لاتا اس کے لئے یہ (تورات اور قرآن کریم) "ذِکْرًا" نہیں ہے۔ یہ اس کے لئے ہدایت کا موجب نہیں ہے یہ اس کے لئے نصیحت کا موجب نہیں ہے۔ البتہ یہ اُن متقیوں کے لئے

ہدایت کا موجب

ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے اور اس کی صفات کی معرفت رکھتے ہیں۔ جو آخرت پر بھی ایمان رکھتے اور اس کی جزا و سزا پر بھی یقین رکھتے ہیں وہ اس خوف میں رہتے ہیں کہ پتہ نہیں خدا تعالیٰ کا پیار ملیگا یا خدا جانے ہم اسکے غضب کا مورد بن جائیں گے۔ اس لئے ان کو یہ کہا گیا تھا کہ آخرت کے خوف سے ہمیشہ ڈرتے رہنا (اور چونکہ یہ ایک ہی بات ہے جو ان کو بھی کہی گئی تھی اور ہمیں بھی کہی گئی ہے اور ہمارے سامنے بھی یہی مضمون ایک اور رنگ میں دھرایا گیا ہے۔ اس لئے جو ہمیں کہا گیا ہے میں اس کو لے لیتا ہوں) اللہ تعالیٰ سورہ احزاب میں فرماتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لئے ایک اعلیٰ نمونہ ہیں۔ "لَكُمْ" میں تمام بنی نوع انسان مخاطب ہیں۔ اس لئے سب انسانوں کے لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ایک کامل اسوہ اور ایک اعلیٰ اور حسین نمونہ ہے۔ لیکن اس سے فائدہ وہی اٹھائے گا جو

يَرْجُوا اللّٰهَ

کی رو سے اللہ تعالیٰ سے ملنے کی امید رکھتا ہو اور اس کے قرب کے پانے کی امید رکھتا ہو۔ نیز

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

یعنی وہ اُخروی زندگی پر بھی ایمان لاتا ہو اور یہ یقین رکھتا ہو کہ اس دنیا میں موت کے بعد ایک نئی زندگی ملے گی اور اس لئے وہ

ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔

غرض جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور اس کے قرب کی امید نہیں رکھتا۔ یوم آخر پر ایمان نہیں لاتا اور اس کے نتیجہ میں ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے متاثر نہیں ہے اور اس کامل اسوہ سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔ آپ کا

اسوہ حسنہ

تو بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے ہے۔ مگر وہ اس سے کام نہیں لیتا۔ وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

پس اگر کسی ایسے شخص کے سامنے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا۔ آپ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے حالات پیش کریں گے تو اپنا وقت بھی ضائع کریں گے اور اس کا وقت بھی ضائع کریں گے کیونکہ وہ تو اللہ تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں لاتا۔ اس واسطے اس کے نزدیک یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نبی مبعوث ہو یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی خاتم النبیینؐ آئے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کو نہیں مانتا۔ اگر آپ ایسے شخص کے سامنے جا کر کہتے ہیں کہ دیکھو! اسلام کی تعلیم کتنی احسن اور کتنی اچھی ہے۔ اس پر چلنے سے اُخروی زندگی کی ساری نعمتیں مل جاتی ہیں۔ تو وہ کہے گا جاؤ آرام سے بیٹھو۔ مجھے اُخروی زندگی کے متعلق کیا بتاتے ہو۔ میرا اس پر ایمان ہی نہیں ہے۔

اس لئے اگر آپ نے ان ہر دو گروہوں کو تبلیغ کرنی ہو اور اسلام کی طرف لانا ہو تو آپ کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ضروری ہے

کہ پہلے آپ اُن کا اللہ تعالےٰ پر ایمان اور اس کی صفات کا یقین پیدا کریں جس رنگ میں اسلام نے اللہ تعالےٰ اور اس کی صفات کو پیش کیا ہے، اُس رنگ میں ان کے سامنے پیش کریں اور دلائل دیں۔ جب وہ ان دلائل کو مان جائیں تو پھر اللہ تعالےٰ کی جو صفات اسلام نے بیان کی ہیں اور جن سے خود قرآن کریم نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان صفاتِ حسنہ کا مالک ہے۔ مثلاً وہ جزا وسزا کا مالک ہے اگر جزاء وسزا نہ ہو تو ماننا پڑے گا کہ یہ دُنیا اور اس کی پیدائش ایک کھیل ہے۔ اور چونکہ دُنیوی اعمال کی جزا وسزا مقرر ہے اس لئے یہ دُنیا کھیل نہیں ہو سکتی اللہ تعالےٰ تمام صفات حسنہ کا مالک ہے۔ اس کی کوئی پیدائش کھیل نہیں ہو سکتی اس لئے آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

پس ایسے شخص کے سامنے پہلے اللہ تعالےٰ اور اس کی صفات پیش کرینگے تاکہ پہلے وہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لائے۔ قرآن کریم نے ہستی باری تعالےٰ کے بے شمار دلائل دئے ہیں۔ پھر وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ کہے گا ٹھیک ہے، میں خدا تعالےٰ کو مانتا ہوں لیکن میں یہ نہیں مانتا کہ اللہ تعالےٰ یا اس کی صفات حسنہ کا یہ مطالبہ تھا کہ اُخروی زندگی ہو۔ یہ دُنیا کھیل نہ ہو۔ وہ کہتا ہے یہی دُنیا ہے۔ یہی کھیل ہے اور یہی سنجیدہ زندگی ہے اور جب ہم اس دنیا میں مر جائیں گے تو پھر اُٹھائے نہیں جائینگے۔ اب ایسے شخص سے اگر آپ یہ کہیں گے کہ اسلامی تعلیم پر چل کر تمہیں خدا تعالےٰ کی رضا کی جنتیں مل جائیں گی تو اس کا اُس پر کوئی اثر نہیں ہو گا۔ وہ کہے گا میں تو اُخروی زندگی پر ایمان ہی نہیں لاتا۔ اس لئے تمہارے سارے دلائل ہیچ ہیں ایسے شخص کے سامنے آپ اُخروی زندگی کے دلائل پیش کریں گے۔

یہی ایک طریق ہے

جس کی بدولت آپ اس کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لا سکتے ہیں۔ اس کے بغیر آپ اُسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف نہیں لا سکتے۔

پس یہ آیات جو میں نے شروع میں تلاوت کی تھیں اُن میں سے پہلی آیت اصولی تھی اور وہ دراصل عنوان ہے اس سارے سلسلہ ہائے خطبات کا جن کے متعلق اللہ تعالےٰ کی توفیق اور اس کے فضل سے میں امید کرتا ہوں کہ میں انشاء اللہ آئندہ دوں گا

چونکہ یہ مختلف قسم کے لوگوں کے گروہ ہیں اور وہ مختلف خیالات رکھتے ہیں اس لئے ان کے متعلق مختلف رنگ میں تیاری کرنی پڑے گی۔ ہم نے ہستی باری تعالےٰ کے متعلق بہت کچھ کہا اور لکھا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہستی باری تعالےٰ کے اوپر جتنا مواد ہماری کتب میں پایا جاتا ہے اتنا شاید اور کہیں جگہ نہ ہو لیکن یہ مضمون جتنا اور جس رنگ میں قرآن کریم میں بیان ہوا ہے اس کی

پوری تفصیل

یکجائی طور پر ہمارے نوجوانوں کے سامنے ابھی تک نہیں۔ یہ تفصیل اُن کے سامنے آنی چاہیئے۔

اسی طرح اخروی زندگی کے متعلق اسلام کی تعلیم اور قرآن کریم کا حکیمانہ بیان یعنی جو اس نے اس سلسلہ میں دلائل دئے ہیں وہ بھی ان کے سامنے آنے چاہئیں۔

پس ایسے لوگ جو اللہ تعالےٰ اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے تم انہیں پہلے اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اخروی زندگی کا قائل کرو۔ اللہ تعالےٰ اور آخرت پر ایمان لانے کی توفیق کے حصول کے لئے تم اُن کے مددگار بنو۔ تاکہ اللہ تعالےٰ ان کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔ تب وہ اس بات کے سمجھنے کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عظیم انسان نبی تھے جو خاتم النبیین کی حیثیت میں دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے اور قرآن کریم ابدی صداقتوں پر مشتمل ایک کامل الٰہی کتاب ہے۔

غرض یہ دو گروہ ہیں جن کا ان آیات میں ذکر کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی

ایک خواہش کے مطابق ان کا مختصراً ذکر کر دیا ہے۔ یہ صرف عنوان ہیں۔ تفصیل انشاء اللہ بعد میں آجائے گی۔ ہمیں ان حالات کا پورا تجزیہ کر کے پھر اس کے مطابق اپنے آپ کو اصلاح وارشاد کے کام کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سالانہ اجتماع مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ (سندھ) کی مختصر روداد

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ اجتماع ۳۰ر جون/احسان کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ انور آباد میں منعقد ہوا۔ ضلع کی جماعتوں کے اکثر انصار خدام اور اطفال نے اس میں شرکت کی۔

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نائندہ مرکز نے درس قرآن کریم کے علاوہ اخوت اسلامی اور "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" کے عناوین پر تقاریر فرمائیں۔ ان کے علاوہ مربیان سلسلہ میں سے مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے سیرت رسول مقبولؐ اور وفات مسیح ناصریؑ (بزبان سندھی) مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر نے برکات خلافت اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر نے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی مہم کے مضامین پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ خاکسار ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ صوبہ سندھ نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔

اجتماع کے دوران رسالہ انصار اللہ کی خریداری کے لئے بھی تحریک کی گئی جس کے نتیجہ میں نیرہ احباب نے خریداری قبول کی اور رسالہ کا سالانہ چندہ نقد ادا کر دیا۔ "سوال وجواب" کے پروگرام کے ماتحت محترم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے سوالات کے جوابات دئے۔ اجتماع کے کل چار اجلاس ہوئے جن میں سے پہلا اور تیسرا اجلاس نائندہ مرکز کی صدارت میں ہوا۔ دوسرے اجلاس کی صدارت جناب علی انور ایڈووکیٹ صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ اور آخری اجلاس کی صدارت خاکسار نے کی۔

امسال اجتماع میں غیر از جماعت احباب کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی اور پروگرام سے استفادہ کیا۔ لاؤڈ سپیکر اور مہمانوں کی خوراک اور رہائش کا انتظام تسلی بخش تھا۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ اور جن دوستوں نے اس کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا ہے۔ انہیں بہتر جزا عطا کرے آمین

(ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ صوبہ سندھ)

مجاہدین تحریک جدید توجہ فرمائیں

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:۔

انّ اللّٰہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بانّ لھم الجنۃ

یعنی اللہ تعالےٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں اور انہیں جنت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ پس حقیقی مومن اس سودے کو ہر وقت اور ہر حال میں قائم رکھتا ہے اور خدا کے دین کے لئے جب جانی اور مالی جہاد کی ضرورت پڑے تو وہ ضرورت کے مطابق بشاشت قلبی سے جہاد میں حصہ لیتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کے مذکورہ بالا فرمان کے مطابق تحریک جدید کے مجاہدین کو چاہیئے کہ اسلام کو کل ادیان پر غالب کرنے کے لئے اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے خاص الخاص انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے — نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۱۲۸

خطباتِ محمود جلد اوّل

یعنی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ خطباتِ عید الفطر

فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنے مقاصد کی تعیین کے سلسلے میں احباب جماعت کے مشورہ سے ایک یہ مقصد اپنے پروگرام میں شامل کیا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ خطبات و تقاریر کو سلسلہ کے متفرق لٹریچر سے یکجا جمع کر کے کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کی ابتداء اس طرح کی جا چکی ہے کہ حضور کے وہ خطبات جو حضور نے عید الفطر کے مواقع پر بیان فرمائے جمع کر کے "خطبات محمود جلد اوّل" کے نام سے شائع کر دیئے گئے ہیں۔ ان خطبات میں عید الفطر کے فلسفہ پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی گئی ہے اور ان میں اہل اسلام کی انفرادی اور قومی ترقی کے حصول کے لئے قیمتی اسباق اور واضح راہنمائی ملتی ہے اس کتاب کا مطالعہ ہر احمدی دوست کے لئے نہایت مفید ہے۔ مالی وسعت رکھنے والے احباب کو نہ صرف اپنے مطالعہ کے لئے اسے خریدنا چاہیئے بلکہ جماعت کے غریب دوستوں اور غیر از جماعت تعلیم یافتہ احباب کے لئے حسب توفیق خرید کر کتاب کی اشاعت میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کرنا چاہیئے۔

جماعت احمدیہ کے ہر دار المطالعہ میں اس کتاب کی کم از کم ایک جلد ضرور موجود ہونی چاہیئے بلکہ حسب ضرورت زیادہ تعداد میں یہ نسخے خرید کر رکھے جانے چاہئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب ان خطبات کے مطالعہ سے مستفیض ہو سکیں۔

یہ کتاب "خطبات محمود جلد اوّل" الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہے

ہدیہ فی جلد ۹/- روپے ہے

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کتاب کی خرید اور مطالعہ کے لئے اپنی اپنی جماعتوں میں احباب کو تحریک فرما دیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹفک سٹور فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

PIA
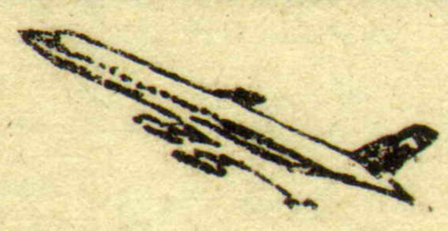
پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت دینا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں۔ فون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔
ملک عبد الحفیظ
مینیجر احمد بُک ڈرجی ایس اے، پی آئی اے ربوہ فون ۵۵۵

حبِ اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ : بیس روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر
گوشت پوست چڑھانے والی اکسیر دوا
پیور الفلفا ٹانک
کالنگا اور استعمال خون کی کمی بھوک کی کمی پریشانی، خوف معدہ جگر اور اعضائے رئیسہ کی ہر کمزوری غذا کا جزو بدن نہ بننا طاقتور دوائی اور ٹانک کھانے کے باوجود کمزوری اور دیگر ہر قسم کی کمزوریاں دور کر کے جسم دل و دماغ کو فرحت بخشنے میں جادو اثر ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے ڈاک خرچ علاوہ
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

مرغی خانہ
ہمیں اپنی چوزگاہ کے چوزے
مختلف شہروں میں فروخت کرنے کے لئے
معقول کمیشن
اور مراعات پر ایجنٹ حضرات کی ضرورت ہے
خواہشمند احباب رابطہ قائم کریں۔
ریڈ کارنش چوزیاں ۱/- سینکڑہ لیگ ہارن مرغ ۰/۵۰ سینکڑہ
منیجر خلیل پولٹری فارم۔ ربوہ

ولایتی مرغیاں
فروخت کے لئے دستیاب ہیں
نیز انڈوں۔ گوشت کی مرغیوں
اور ہر قسم کی
مرغبانی کی معلومات
کے لئے رجوع فرمادیں
منیجر فہیم پولٹری فارم
دار الرحمت شرقی۔ ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
کلمات طیبات
ملفوظات
مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ: ۹۰/- روپے علاوہ محصول ڈاک
جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے۔ باقی
نو جلدوں کی رعایتی قیمت ۸۱/- روپے۔
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۲۸۱

ماہنامہ الفرقان ربوہ
کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے۔
اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے۔"
سالانہ چندہ صرف ۶/- روپے ہے۔ مینیجر

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔ (مینیجر ایڈیٹر)

کلیۃ الطب طبیہ کالج ربوہ
احباب کو علم ہے کہ ربوہ مرکز احمدیت میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے طب کی ترویج و ترقی کے لئے "کلیۃ الطب" کے نام سے ایک کالج جاری فرمایا ہوا ہے یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے اس میں قدیم طب کے علوم جدیدہ مثلاً اناٹومی، فزیالوجی، مڈوائفری، مائنر سرجری، طب قانونی، علم السموم، علم الادویہ جدیدہ وغیرہ بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ طلباء کی عملی ٹریننگ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتظام ہے۔ آخری امتحان پاس کرنے کے بعد "فاضل الطب والجراحت" کی ڈگری ملتی ہے۔ نئی طبی پالیسی کے تحت طلباء کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی موجود ہے علم طب سے شغف رکھنے والے نوجوان اس کالج میں داخلہ لے کر فائدہ حاصل کریں
تفصیلی معلومات
کے لئے پراسپیکٹس دفتر کالج سے طلب کریں
پرنسپل

جرمولین
نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم
قیمت ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبد اللہ پور لائل پور فون ۶۹۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ غلط ہے کہ مومن اس لئے قربانی کرتا ہے کہ اسے ترقیات کی امید ہوتی ہے

اگر ترقیات کے وعدے نہ ہوں تب بھی مومن خدا تعالیٰ کیلئے قربانی کرنے میں کبھی تامل نہیں کرے گا

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

وہ نوجوان اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کریں۔ اور ثواب کے اس غیر معمولی موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے ہمیشہ ہی کھلے رہتے ہیں۔ مگر انبیاء کے زمانہ میں ایسے کھلتے ہیں کہ دوسرے زمانوں میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ انبیاء کے زمانہ میں غیر معمولی طور پر یہ دروازے کھلے ہوتے ہیں اور اس زمانہ کی قربانیاں بہت قیمت رکھتی ہیں مسلمانوں میں ایسے بادشاہ بھی گزرے ہیں جنہوں نے بادشاہتیں ترک کر دیں اور فقیر ہو گئے۔ مگر اکثر لوگ ان کے نام سے بھی آگاہ نہیں ہیں لیکن حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ نے ہزار دو ہزار روپے کی جائدادیں دیں اور سب لوگ اس قربانی سے واقف ہیں۔ مالی لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ان سے بہت زیادہ قربانیاں کرنے والے بھی موجود ہیں مگر ان کی وہ قدر و منزلت نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں کے حالات میں بڑا فرق ہے۔ جب بعض بادشاہوں نے بادشاہتیں چھوڑیں تو اس وقت مسلمان بادشاہ تھے۔ اور بادشاہت چھوڑنے والے یہ جانتے تھے کہ ہماری اس قربانی سے ہماری قوم نقصان کو نہیں پہنچے گی لیکن حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے جب قربانی کی تو وہ جانتے تھے کہ بظاہر وہ اپنا اور اپنی اولاد کا خون کر رہے ہیں۔ اسی طرح آج جو نوجوان سلسلہ کے لئے زندگی وقف کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ایسا شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو سمندر میں کود پڑتا ہے۔ اس وقت چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں اس لئے دین کا کام کرنا بڑی بہادری کی بات ہے۔ بزدل تو سمجھے گا کہ میں مارا جاؤں گا مگر جس کے دل میں ایمان ہے اور جرأت ہے وہ سمجھتا ہے میں سمندر میں گر کر ہلاک نہیں ہو رہا بلکہ حفاظت اسلام کی مضبوط عمارت کی بنیادی اینٹ بن رہا ہوں اس لئے اس کی یہ قربانی اپنے ساتھ ایسی برکات رکھتی ہے جس کا مقابلہ کوئی دوسری قربانی نہیں کر سکتی۔ کون شخص ہے جو آج اسے عقلمند کہے گا جو احمدیت کے لئے قربانی کرتا ہے اس وقت تو لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ یہ چند پاگل لوگ ہیں جو سمجھتے ہیں دنیا کا مقابلہ کریں گے لیکن مومن سمجھتا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آواز آئی ہے جس کا میں جواب دے رہا ہوں یہ تو علیحدہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں کامیابی کا وعدہ دیا گیا ہے لیکن اگر یہ وعدہ نہ بھی ہو تو بھی میرا فرض ہے کہ اس آواز پر لبیک کہوں۔ دنیا میں کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ مائیں اپنے بچوں کے لئے مر جاتی ہیں۔ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ بچہ بیمار ہوا ماں اس کی تیمارداری کرتی رہی۔ بچہ تو صحت یاب ہو گیا مگر ماں مر گئی کیا یہ اس لئے ہوتا ہے کہ ماں کو اس خدمت کے صلہ کی امید ہوتی ہے ہرگز نہیں اور جب ایک ماں اپنے بچہ کے لئے بغیر کسی صلہ کے لالچ کے جان دے سکتی ہے تو کیا مومن ہی خدا تعالیٰ کے لئے کسی بدلہ کے خیال کے بغیر قربانی نہیں کر سکتا۔

پس یہ غلط ہے کہ مومن اس لئے قربانی کرتا ہے کہ اسے ترقیات کی امید ہوتی ہے اگر ترقیات کے وعدے نہ ہوتے فرض کرو جنت بعد الموت نہ ہوتی جنت دوزخ بھی نہ ہوتے تب بھی مومن خدا تعالیٰ کیلئے قربانی کرنے میں کبھی تامل نہ کرے گا عام لوگ جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے ہیں یا ملک کے لئے کرتے ہیں کیا ان کو یقین ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد اس کا کوئی صلہ انہیں ملے گا سو میں سے ایک بھی اس بات کا قائل نہ ہو گا مگر پھر بھی دیکھو لوگ کس طرح جانیں دیتے ہیں پس یہ خیال بالکل غلط ہے کہ مومن کی قربانی صلہ کے لالچ کی وجہ سے ہوتی ہے انبیاء کے ابتدائی زمانہ میں تو صلہ کی امید کا خیال بھی غلطی ہے اس لئے یہ زمانہ قربانی کے لئے بہترین زمانہ ہوتا ہے۔ (مشعل راہ ص ۲۶۸ تا ۲۶۹)

طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کیلئے ضروری اطلاعات

۱۔ کمیٹی برائے انتظامی امور: قیام طعام اور نظم و ضبط وغیرہ امور کے لئے انتظام کی ذمہ داری اس کمیٹی پر ہے۔

سب کمیٹی: (i) محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ (انچارج)

(ii) محترم مولانا عبد المالک خان صاحب۔ ناظر اصلاح و ارشاد

(iii) محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب افسر دار الضیافت ربوہ

۲۔ کمیٹی برائے تدریسی انتظامات:

۱۔ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب (انچارج)

۲۔ محترم مولانا نسیم سیفی صاحب

۳۔ محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر

مسجد مبارک میں تدریس وغیرہ کے انتظامات، اساتذہ کا اہتمام وغیرہ سب اس کمیٹی کے ذمہ ہے

۳۔ ناظم امتحانات محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ مقرر ہیں

۴۔ طلبہ کی رہائش ایوان محمود میں ہوگی۔

۵۔ طالبات کی رہائش جامعہ نصرت میں ہوگی۔ طالبات کے جملہ انتظامات حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حسب سابق فرمائیں گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب منتظمین کو کامل توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار ابو العطاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

درخواست دعا: میری باجی قانتہ شاہدہ صاحبہ اپنے بچوں کے ساتھ نائرو بی اپنے خاوند کے پاس جانے کے لئے کراچی روانہ ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور بخیریت منزل مقصود تک پہنچائے۔ (صالحہ یوسف دار الرحمت وسطی ربوہ)

مغربی افریقہ میں کام کرنے کے خواہشمند اساتذہ

کے لئے ایک معلوماتی کورس کا انتظام ربوہ میں کیا جارہا ہے اس میں جو دوست حصہ لینا چاہتے ہوں وہ ۱۲ر جولائی تک ربوہ پہنچ کر مجھے اطلاع دیں۔

(محمد اسمٰعیل منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اجتماعی وقار عمل

مورخہ ۱۲ر وفا مطابق ۱۲ر جولائی صبح ۶ بجے تا سات بجے خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقار عمل "ایوان محمود" کے بالمقابل ہو گا۔ ربوہ کے تمام خدام سے بر وقت شمولیت کی درخواست ہے۔

معتمد مقامی۔ ربوہ

فریگرینٹ انٹی پمپل کریم
کیل پھنسیاں۔ داغ دھبے
دور کرنے کے لئے مفید ہے ۳/-
المنار دواخانہ۔ ربوہ

مکان قابل فروخت
دار الرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک
مکان نیا تعمیر شدہ پختہ
رقبہ ایک کنال
قابل فروخت ہے
میٹریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ دکان دو حصوں میں ہے بجلی ... پانی میٹھا گیس بجلی لگی ہوئی ہے خواہشمند احباب مجید اکرم سٹور گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴۵ سے رجوع فرمائیں۔